نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-9200731, 9200729, Fax No.042/9202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلز

نجی شعبہ سے 4 ہزار ایگری گریجوایٹ زیادہ سے زیادہ کپاس اگاؤ مہم میں شریک ہوں گے

نجی شعبہ کی تحقیق سے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا جائے گا

لاہور: 16 مارچ 2017(   ) نجی شعبہ سے 4 ہزار ایگری گریجوایٹ زیادہ سے زیادہ کپاس اگاؤ مہم میں شریک ہوں گے۔نجی شعبہ کی تحقیق سے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا جائے گا۔نجی اور سرکاری شعبہ جات مل کر زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کپاس کاشت کرنے کی حکمت عملی مرتب کریں گے جس پر پیش قدمی کرنے کا فوری آغاز کر دیا جائے گا۔محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی پیداوار بہتر بنانے کے لئے آف سیزن مینجمنٹ فارمولہ پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے ،کپاس کے کاشتکاروں کو کہا گیا ہے کہ گدھیڑی، دیمک،ٹوکہ،جھینگر، تھرپس، چست تیلہ،سفید مکھی، جوئیں، چتکبری سنڈی، ہیلی کوورپا یا امریکن سُنڈی، ریڈ کاٹن بگ اور گلابی سنڈی کپاس کے خطرناک کیڑے ہیں،کسانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کپاس کی پیداوار بہتر بنانے کے لئے ان مہلک کیڑوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے قبل از وقت اقدمات کریں جبکہ ان کیڑوں سے نجات کے لئے عمومی طریقوں پر لازمی عمل کریں، کاشتکاروں کو مزید کہا گیا ہے کہ وہ کاٹن سٹک کو ختم کرنے کے لئے پندرہ جنوری تک گہرا ہل چلائیں، کپاس کی باقیات کو بھٹہ خشت مالکان کو فراہم کریں تاکہ خطرناک کیڑوں کے انڈے اور بچے آگ میں تلف ہو جائیں، کیڑوں کے انڈوں اور بچوں کو ختم کرنے کے لئے کپاس کی باقیات کو کپاس پیدا کرنے والے علاقوں سے دور لے جایا جائے۔علاوہ ازیں کسانوں کو کہا گیا ہے کہ وہ خالی کھیتوں میں ہل چلائیں تاکہ کیڑے پرندوں کی خوراک بن جائیں۔ماہرین زراعت نے سفید مکھی، گلابی سنڈی اور ملی بگ کو انتہائی خطرناک قرار دیا ہے اوران بارہ کیڑوں سے نجات کے لئے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔